علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ اردو)

وارننگ

عزیز طلبہ ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

1. اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یاڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔
2. کسی دوسرے سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس کوڈ: اسالیبِ نثر اردو۔۲ (۵۶۱۰)　　　　سمسٹر: بہار 2026

سطح:　ایم اے اردو

(ہدایت نامہ برائے طلبہ)

براہ مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلبہ ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

1۔ تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں، البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
2۔ سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔
3۔ ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔
4۔ ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (PDF یا Word فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔
5۔ مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی، جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہو گا۔
6۔ آپ کے تجزیاتی اور تنقیدی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
7۔ غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

امتحانی مشق نمبر: 1

کل نمبر: 100　　　　کامیابی کے نمبر: 50

سوال 1: محمد حسین آزاد کی انشاپردازی میں تخیل کی جولانی اور تصویر کاری کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ "نیرنگِ خیال" کی تمثیل نگاری کے تناظر میں ان کے اسلوبِ نثر کا تنقیدی اور تجزیاتی مطالعہ پیش کریں۔ (20)

سوال 2: مرزا فرحت اللہ بیگ کے طرزِ نگارش میں دہلی کی ٹکسالی زبان، شگفتہ بیانی اور مرقع کشی کے شواہد نمایاں ہیں۔ ان کے اسلوب میں مزاح اور ظریفانہ عناصر کا علمی احاطہ کریں۔ (20)

سوال 3: رشید احمد صدیقی کا نثری اسلوب علی گڑھ کے تہذیبی پس منظر اور گہری فکری لہروں سے گندھا ہوا ہے۔ ان کی نثر کے بنیادی خصائص کا جائزہ لیں۔ (20)

سوال 4: "غبارِ خاطر" کے مکتوبات روایتی خطوط نہیں بلکہ مولانا آزاد کی باطنی کائنات، علمیت اور اسلوبیاتی شکوہ کا مظہر ہیں۔ کتاب کے متن کی روشنی میں ان کے پر شکوہ اور خطیبانہ اسلوبِ نثر کا محاکمہ کریں۔ (20)

سوال 5: "چند ہم عصر" کے خاکوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سادگی، سلاست اور عام فہم زبان کے باوجود اسلوب میں بلا کی جاذبیت پیدا کی جاسکتی ہے۔ مولوی عبدالحق کی خاکہ نگاری کے اسلوبیاتی محاسن واضح کریں۔ (20)

امتحانی مشق نمبر 2

کل نمبر: 100　　　　کامیابی کے نمبر: 50

سوال 1: پطرس بخاری کا مزاح محض ہنسانے کا وسیلہ نہیں بلکہ اس میں ایمائیت، ندرتِ خیال اور گہرا معاشرتی تفکر شامل ہے۔ پطرس کے اسلوبِ نثر پر دلائل کے ساتھ تفصیلی روشنی ڈالیں۔ (20)

سوال 2: سید ضمیر جعفری کی نثری تحریروں میں ان کا شاعرانہ مزاج، شگفتگی اور لوک رنگ رچا ہوا ہے۔ ان کے منفرد اسلوبِ نثر کا تحقیقی جائزہ لیں۔ (20)

سوال 3: "آوازِ دوست" کا اسلوبِ نگارش ایجاز و اختصار، رمزیہ پیرایۂ بیان اور علامت نگاری کا شاہکار ہے۔ کتاب کے فکری مطالعہ کے حوالے سے اس دعوے کی تصدیق یا تردید کریں۔ (20)

سوال 4: عطاالحق قاسمی کے معاصر اسلوبِ نگارش میں طنز کی کاٹ اور روزمرہ کی شادابی بیک وقت موجود ہے۔ ان کی کتاب "جرمِ ظریفی" کے مخصوص تناظر میں ان کے طرزِ تحریر کی انفرادی جہات پر نوٹ لکھیں۔ (20)

سوال 5: "اردو نثر کا مجموعی اسلوب روایتی داستان طرازی سے نکل کر جدید دور میں حقیقت پسندی اور اسلوبیاتی تنوع سے ہمکنار ہوا ہے۔" اس بیان کی روشنی میں کلاسیکی بیانیے سے لے کر جدید دور کے طنز و مزاح اور خاکہ نگاری تک، اردو نثر کے مجموعی ارتقا کا اختصار کے ساتھ محاکمہ کیجیے۔

(20)